1182-ایڈز کے مریضوں کی علیحدگی اور جان بوجھ کر ایڈز منتقل کرنے والے کا حکم

سوال

دور حاضر میں ایک خطرناک مرض ایڈز پھیل چکا ہے اور معاشرے میں اس کے بہت ہی برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں جس کی بنا پر مختلف قسم کے سوالات پیدا ہونا شروع ہو چکے ہیں مثلا :
کیا ایڈز کے مریض کے لیے ان لوگوں سے علیحدگی واجب ہے جو ایڈز کے مریض نہیں ؟
اور اس شخص کا حکم کیا ہے جو جان بوجھ کر ایڈز کو دوسروں تک منتقل کرتا ہے ؟
اور کیا ایڈز کا شکار مریض مرض الموت میں شمار ہو گا، کیونکہ یہ اس کی طلاق اور اور مالی تصرفات میں اثر انداز ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول : مریض کی علیحدگی :

موجود دور میں متوفر میڈیکل معلومات اس کی بات کی غمازی کرتی ہیں کہ قوت مدافعت کی نقص یعنی ایڈز کا وائرس ایک دوسرے سے میل جول یا چھونے یا سانس لینے یا حشرات یا ایک دوسرے کا کھانا پینا استعمال کرنے یا سومنگ پول استعمال کرنے، یا کرسی اور کھانے پینے کے برتن وغیرہ اور زندگی میں دوسرے روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کے استعمال کے ذریعہ دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا، بلکہ ایڈز کا مرض رئیسی طور پر مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے منتقل ہوتا ہے :

1- جنسی تعلقات چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہوں ۔

2- گندے خون کی منتقلی یا خون کی دوسری اشیاء کے منتقل ہونے سے

3- استعمال شدہ گندی سرنج استعمال کرنے سے، اور خاص کر نشہ کرنے کے دوران، اور اسی طرح بلیڈ کے استعمال سے ۔

4- ایڈز کی مریضہ ماں سے دوران حمل اور دوران ولادت بچے کو منتقل ہونا ۔

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی وجہ سے جب ایڈز کے مریض سے متعدی ہونے کا خدشہ نہ ہو تو اس کا اپنے دوست واحباب سے علیحدگی اختیار کرنا شرعی طور پر واجب نہیں، اور مریضوں کے ساتھ بااعتماد میڈیکل چیک اپ کے موافق معاملات کیے جائیں گے ۔

دوم : جان بوجھ کر بیماری منتقل کرنا :

ایڈز کا مرض جان بوجھ کر صحت مند اشخاص کو کسی بھی طریقہ اور صورت سے منتقل کرنا حرام ہے، اور یہ کبیرہ گناہ میں شمار ہوتا ہے، اور اسی طرح اس سے دنیاوی سزائیں بھی واجب ہوتی ہیں اور بقدر فعل یہ سزا بھی مختلف ہو گی، اور اس کا اثر بھی افراد اور معاشرے پر مختلف ہوتا ہے ۔

لھذا اگر اس خبیث اور گندی بیماری کے پھیلانے کا مقصد معاشرے میں اس بیماری کو عام کرنا ہو تو یہ دو طرح سے زمین میں فساد اور ناچارقی پیلانا ہے ، اور اس کی سزا مندرجہ ذیل آیت میں بیان کی گئی سزاؤں میں سے ایک سزا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی اور اس کے رسول سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں ، یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے ، یہ تو ہوئی ان کی دنیوی ذلت و رسوائی ، اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہوگا} المائدۃ (33) ۔

اور اگر اس کے منتقل کرنے کا مقصد کسی معین شخص پر زیادتی اور ظلم کرنا ہو اور مرض بھی منتقل ہو جائے ، اور ابھی وہ شخص جس کی طرف یہ بیماری منتقل ہوئی ہے فوت نہیں ہوا تو منتقل کرنے والے کو تعزیرا کوئی مناسب سی سزا دی جائے گی ، اور فوت ہو جانے کی صورت میں اس پر قتل کی سزا لاگو کرنے پر غور کیا جائے گا ۔

لیکن اگر کسی معین شخص میں یہ بیماری منتقل کرنے کا قصد کیا جائے اور اس میں یہ بیماری منتقل نہ ہوئی ہو تو اس حالت میں اسے تعزیرا مناسب سی سزا دی جائے گی ۔

سوم : ایڈز کا مرض مرض الموت شمار کرنا :

جب مریض کے عارضے پورے ہو جائیں اور وہ عادی زندگی کے سارے معاملات سے بیٹھ جائے اور موت اس سے رابطہ کر لے تو ایڈز کا مرض شرعی طور پر مرض الموت شمار کیا جائے گا ۔